

Election 2008

ناشر کا مراسلہ
قارئین کے نام



امریکی، سیاسی مباحثات میں آسانی سے مصروف ہو جانے کے عادی ہوتے ہیں اور عام طور پر امریکہ کے سیاسی عمل پر ہمارے لفڑی تبرے پر خوش ہوتے ہیں۔ اس سال انتخاب کے دوران، اپنی، امریکی انتخابی عمل پر منفرد احوال و تاثرات شائع کرتا رہیگا۔ زیر نظر شارے میں، میٹل آشین اپنے مضمون ”ایک نئی شروعات“ میں اس بات کی وضاحت کر رہے ہیں کہ کن معنوں میں امریکی انتخابات غیر معمولی ہوتے ہیں اور امریکی عوام، پر امریزی میں ووٹ ڈالتے ہوئے امیدواروں کو کس زاویہ نگاہ سے دیکھتے اور پر کھتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم پر امریکی انتخابی عمل کے بارے میں مختصر مضمایں بھی شامل کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ایک انتباہی پر جوش نئی امریکی شہری، ملادیاں جن ناچن کے تاثرات قلبی بھی شائع کر رہے ہیں جو بنگور سے ترک وطن کر کے آئی ہیں۔

چونکہ فہم عالم کے لئے حالات حاضرہ پر گہری نظر کے ساتھ اور اق تاریخ پر ثبت آثار و صناید کے لافقی نتوش کا شعور بھی درکار ہوتا ہے، اس نئے ہم زیر نظر شارے میں ایکس میک ڈونالڈ کا وہ سیاحت نامہ شامل کر رہے ہیں، جو انہوں نے امریکہ اور مقامی معاونین کے تعاون سے منتخب تاریخی آثار کے تحفظ کے پیش نظر جاری پر جیکٹوں کی تصویریں لینے کے لئے جزوی اور سطحی الشیاء کی سیاحت کے دوران تحریر کیا۔ شفافی تحفظ کے لئے مختص ایکسپریڈ رفتہ، دراصل نوع انسانی کی تاریخی و راست کو گردش ایام سے محفوظ رکھنے کے اس عزم مضموم کا آئینہ دار ہے جو اس نئی کے نوجوانوں کی اس نئی کی میتھی مشترکہ روایات سے واپسی کو نگاہ قدر و مزالت سے دیکھتا ہے۔

خدا کرے کہ نیساں، اپنے دامن میں آپ کے لئے خوشیاں ہی خوشیاں لاۓ!

Jerry Altman

(لبری شوارن)

جب یہ شارہ آپ کے زیر مطابع ہو گا، اس وقت امریکہ کے آئندہ صدر کے انتخاب کا پیچیدہ اور طویل سلسہ بالآخر شروع ہو چکا ہو گا۔ صدر جارج ڈبلیو. بوش، دستوری ضوابط کے سبب اب انتخابات میں امیدواروں ہو سکتے اور نائب صدر ڈاکٹر چینی نے صدارتی انتخاب لڑنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے گذشتہ ۸۰ سالوں میں پہلی بار، نائب صدر اور نائب نائب صدر انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، دونوں ہی سیاسی پارٹیوں میں متعدد افراد صدارتی امیدوار کے لئے نامزد کرنے جانے کے خواہش مدد میں۔ صدر بیش کی جگہ لینے والے امیدوار کی نامزدگی کا سلسہ لکم و پیش ایک سال سے چل رہا ہے۔ لیکن اب اس نے زور پکڑ لیا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کی انتخابی کمیٹیوں اور پر امریکی انتخابات کے نتیجے میں امیدواروں کی تعداد کم ہوتی جائے گی۔ درحقیقت ۲۰۰۸ء میں ہونے والے ریاستی سطح کے بنیادی انتخابات کے جدوجہد ہو جانے کے سبب، بڑی پارٹیوں کے نامزد امیدواروں کے نامزدروی میں مظہر عام پر آئتے ہیں۔ اس کے بعد امریکی ایک طویل مہم میں شرکت کریں گے جو قومی پارٹیوں کے نامزدگی اجلاسوں تک تک جاری رہے گی۔ (ڈیکٹر بیوں کے اجلاس ڈینور، کولوراڈو میں ۲۵ اگست اور پہلے نکر کے اجلاس کیمپ تبرے ۲ ستمبر تک میاپوس۔ سینٹ پال، مینیسوٹا میں معقدہ ہوں گے) اور اس کے بعد ۳ نومبر کو عام انتخابات ہوں گے۔ انتخابات کی تکمیل کے بعد، امریکہ کے آئندہ صدر ۲۰۰۹ء جو ہر ۴ گوہف لیں گے۔

امریکہ کا یہ انتخابی سلسہ نہ صرف ہندوستان بلکہ کسی بھی ملک کے انتخابی مرحلوں سے طویل تر ہوتا ہے۔ ہندوستانی اکثر ویژتوں امریکی سیاسی پارٹیوں کی قیادت کے اس طویل اور پیچیدہ طریقہ انتخاب پر تبصرے کرتے ہیں جو ہندوستان کے برکش، انتخابات کے پہلے روپ عمل ہوتا ہے۔ تمام انتخاب کے آفاقی اصولوں پر مبنی ایک آزاد اور منصفانہ جمہوری طریقہ انتخاب کے ذریعے امیدواروں کی نامزدگی اور صدر کے انتخاب کے تینیں ہم دونوں ملک یکساں عزم و حوصلہ رکھتے ہیں۔